بل نہیں بنتے۔

۴ — ہمارا ایک رشتہ دار ہے جو ہسپتال میں ملازم تھا۔ وہ ہسپتال کی ادویات چوری کر کے میرے والد کے ہاتھ فروخت کرتا تھا۔ میرے والد کا ذاتی کلینک ہے۔ یعنی میرا والد اس طرح خرید کردہ ادویات اپنے مریضوں کو دیتا تھا لیکن یہ چوری کی ہوئی ادویات میرے والد کی اپنی ادویات کا تقریباً ایک چوتھائی ہوتا تھا۔ آپ بتائیں کہ کیا میرے والد کی کمائی حرام ہو چکی ہو گی؟ مجھے بہت تشویش ہے۔ اب تو ایسا نہیں ہوتا۔ لیکن کچھ عرصہ پہلے ایسا ہوتا تھا۔

۵ — میں دو بچوں کا باپ ہوں۔ میں ان دو بچوں کے بعد چھ یا سات مہینے کے لیے خاندانی منصوبہ بندی کا خواہشمند ہوں۔ تو کیا اتنے عرصے کے لیے خاندانی منصوبہ بندی پر عمل کرنا جائز ہو گا؟

۶ — اس بارے میں بتائیں کہ میری بیوی کن کن لوگوں کے گھر جا سکتی ہے؟ یعنی اسلام میں کن کن لوگوں کے ہاں جانے کی اجازت ہے؟ میرے بیوی کے رشتہ داروں اور میرے رشتہ داروں میں سے۔

۷ — کیا عورتوں کو کسی سنسان جگہ پر تفریح کے لیے لے جانا اسلام میں جائز ہے؟

۸ — ایک دفعہ قرآن کے ترجمہ کے دوران یہ بات میں نے پڑھی کہ تین باتوں میں غیبت جائز ہے۔ آپ تفصیل سے بتائیں کہ وہ تین باتیں کونسی ہیں؟ ان سوالات کے جوابات عنایت فرمائیں۔ میں شدت سے منتظر رہوں گا۔

جواب:- آپ کے سوالات کے جوابات درج ذیل ہیں:

۱ — بہن بھائیوں میں وراثت اس طرح تقسیم ہو گی کہ ایک بھائی کو دو بہنوں کے برابر حصہ ملے گا۔ آپ ۵ بھائی اور تین بہنیں ہیں تو کل جائیداد اس طرح تقسیم ہو گی کہ اس کے ۱۳ حصے بنا کر دس حصے بھائیوں کو اور ایک ایک حصہ تینوں بہنوں کو دیا جائے گا۔ بشرطیکہ بہن بھائیوں کے علاوہ اور کوئی وارث نہ ہو۔ مکان میں سے بھی بہنوں کو اسی